دماغ کی رسولی

ہانگ کانگ میں دماغ کی رسولیاں کم یاب ہیں۔ ہانگ کانگ نیوروسرجیکل سوسائٹی کے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ 2009 میں دماغ کی رسولی کے تقریباً 1000 نئے مریض تھے، جس کا 70 مہلک گلیوماس تھے اور 200 کو ثانوی دماغ کی رسولیاں تھیں۔ تاہم، ہانگ کانگ میں 0-19 سال کی عمر کے افراد میں ابتدائی دماغ کی رسولیاں زیادہ عام ہے۔ 2006 میں (0-19 سال کے) بچوں اور نوجوانوں میں تمام کینسر کے نئے مریضوں میں، ابتدائی دماغ کی رسولی نے مردوں میں پانچ اور خواتین میں چار مریض ہونے درجہ بندی کی۔

دماغ کی رسولی لاعلاج نہیں ہے۔ جیسا کہ نئے علاج تیار کیے جا رہے ہیں، اگر دماغ کی رسولی کا ابتداء میں سراغ لگایا اور علاج کیا جاتا ہے تو شفایابی کے بہت امکانات ہیں۔

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

1. دماغ کی رسولی کیا ہے؟

دماغ کے تین بنیادی حصے، سیریبرم، سیریبلم اور برین اسٹیم ہیں۔ سیریبرم انسانی جسم کا کمانڈر ہے۔ یہ دو خانوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر خانہ چار لوبز، سامنے کا لوب، بالائی لوب، عارضی لوب اور عقبی لوب پر مشتمل ہوتا ہے، جو جسم کے مخصوص افعال کو کنٹرول کرتے ہیں۔

دماغ کی رسولی سے مراد دماغ میں خلیوں کی خلاف معمول تعداد کا بڑھا جانا ہے۔ یہ مہلک یا معمولی نوعیت کی ہو سکتی ہے۔ مہلک رسولیاں کینسر ہیں۔ معمولی رسولیاں نسبتاً سست رفتار سے بڑھتی ہیں۔ وہ آپ کے جسم کے دیگر حصوں میں نہیں پھیلتی ہیں۔ مہلک رسولیاں نسبتاً تیزی سے بڑھتی ہیں اور اردگرد کی بافتوں پر حملہ یا انہیں دبا سکتی ہیں، جو دماغ کی کام کرنے کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہیں اور زندگی کے لئے خطرہ ہو سکتی ہیں۔

2. دماغ کی رسولی کی کون کون سی اقسام ہیں؟

دماغ کی رسولیاں ابتدائی یا ثانوی ہو سکتی ہیں۔

ابتدائی دماغ کی رسولیاں

ابتدائی دماغ کی رسولیاں دماغ میں وجود میں آتی ہیں۔ وہ ابنارمل ہوتی ہیں اور دماغ میں خلیات کی بے قابو افزائش ہوتی ہیں۔ وہ معمولی یا مہلک ہو سکتی ہیں۔ دماغ کی رسولیوں کو عام طور پر دماغ کے خلیوں کی قسم سے نامزد کیا جاتا ہے جس پر وہ مشتمل ہوتی ہیں۔ ابتدائی دماغ کی رسولی کی سب سے عام قسم ایک گلیوما ہے۔ مثال کے طور پر، ایسٹروسائٹوما اسٹار کی شکل کے گلیل خلیات سے پیدا ہونے والی رسولی ہے۔

ثانوی دماغ کی رسولیاں

ثانوی دماغ کی رسولیاں وہ رسولیاں ہیں جو کینسرز سے دماغ سے جسم کے دیگر حصوں میں پھیل گئی ہیں۔ ان میں سے کچھ کینسر دماغ کے قریب ہوتے ہیں۔ نیسوفرینجیل کینسر ایک عمومی مثال ہے۔

دیگر ثانوی دماغ کی رسولیوں کو ابتدائی رسولیوں سے کینسر زدہ خلیوں کی طرف سے تشکیل دیا جاتا ہے جو دوران خون میں گردش کرتے ہیں اور دماغ میں ٹھہرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ان رسولیوں سے جو اصل میں پھیپھڑوں یا چھاتی میں شروع ہوئی تھیں۔ ان ثانوی دماغ کی رسولیوں کا ابتدائی رسولیوں کے علاج کرنے کے طویل عرصے کے بعد سراغ لگ سکتا ہے۔ 15% مریض کینسر یا رسولی کی کسی ہسٹری کے حامل نہیں ہیں۔

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

3. دماغ کی رسولی کو کیسے روکنا ہے؟

ڈاکٹروں کو دماغ کی رسولیوں کے اسباب کے بارے میں یقین نہیں ہے۔ صرف چند ایک اسباب کی نشاندہی کی گئی کہ وہ وراثتی یا کیمیکلز کی وجہ سے ہو سکتی ہیں۔ اس طرح، اسے روکنے کے لئے کوئی معروف طریقہ نہیں ہے۔ کچھ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ موبائل فونز کی تابکاری ایک عنصر ہو سکتی ہے۔ تاہم، ابھی تک اسے ثابت کرنے کا بھی کوئی ثبوت نہیں ہے۔

4. دماغ کی رسولی کے خطرے کے عوامل کون کون سے ہیں؟

دماغ کی رسولی کا بالکل درست سبب ابھی تک معلوم نہیں ہے۔ تاہم، بہت سے ایسے عوامل ہیں جو دماغ کی رسولی کے بڑھنے کے خطرے میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ ان میں شامل ہیں:

- عمر: دماغ کی رسولیاں کسی بھی عمر میں ہو سکتی ہیں، لیکن وہ 40 سال سے زیادہ عمر کے افراد میں زیادہ عام ہیں۔ دماغ کی رسولیوں کی کئی اقسام، جیسا کہ میڈولوبلاسٹوماس، تقریباً خاص طور پر بچوں میں ہوتا ہیں۔
- جنس: دماغ کی رسولیاں خواتین کی نسبت مردوں میں زیادہ عام ہیں۔
- خاندان کی تاریخ: جن افراد کے خاندانی اراکین کو گلیوماس ہو ان میں اس مرض کے بڑھنے کا زیادہ امکان ہو سکتا ہے۔
- تابکاری یا کام پر بعض کیمیکلز کا سامنا کرنا، جیسے فارمل ڈی ہائیڈ، وینائل کلورائیڈ اور ایکریلونیٹرائل۔

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

5. دماغ کی رسولیوں کی کیا علامات ہیں؟

دماغ کی رسولی کے علامات رسولی کے مقام، قسم اور سائز پر منحصر ہوتی ہیں۔ ہو سکتا ہے کچھ لوگوں میں بالکل بھی کوئی علامات نہ ہوں اور ان کی رسولیوں کو جسمانی معائنہ میں اتفاقاً دریافت کر لیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل علامات کے حامل کسی بھی فرد کو جلد از جلد ڈاکٹر سے ملاقات کرنی چاہئیے:

- دورے پڑنا
- سردرد
- متلی یا قے
- بازؤں یا ٹانگوں میں حساسیت یا حرکت کا بتدریج کھونا، سن ہونا، جزوی فالج، توازن برقرار رکھنے یا چلنے میں مشکلات
- الجھن، شخصیت میں تبدیلیاں یا یاداشت کھو دینا
- سنسناہٹ، چکر آنا
- چہرے کے پٹھوں کی بے حسی یا سنسناہٹ
- نگلنے میں مشکل
- دھندلا دکھائی دینا یا دوہرا دکھائی دینا
- اینڈوکرائنل عوارض
- بات کرنے میں مسائل، زبان کو سمجھنے اور اظہار کرنے دونوں میں مشکلات
- مثانہ اور آنتوں کے مسائل

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

6. دماغ کی رسولیوں کا کیسے سراغ لگاتے اور تشخیص کرتے ہیں؟

ڈاکٹرز دماغ کی رسولیوں کی تشخیص کرنے کے لئے کئی ٹیسٹس اور طریقہ کار، جیسے کلینیکل ٹیسٹس، CT اسکین، PET، MRI، خون کی ورید شبیہہ سازی، سپیکٹرم اسکین، یا بائیوپسی کر سکتے ہیں۔ کچھ عام ٹیسٹس اور آپریشن مندرجہ ذیل ہیں۔

CT اسکین (کمپیوٹرائزڈ ٹوموگرافی اسکین)

یہ رسولی کا مقام اور حالت کو دکھانے کے لئے دماغ کی تین جہتی تصویر بنانے کے لئے ایکسرے کا استعمال کرتا ہے۔ اسے زیادہ واضح طور پر دکھانے میں مدد کے لئے ایک رنگدار محلول ایک رگ میں داخل کیا جا سکتا ہے

MRI اسکین (میگنیٹک ریزونینس امیجنگ اسکین)

یہ دماغ کی شبیہیں بنانے کے لئے مقناطیس اور ریڈیو لہروں کا استعمال کرتا ہے۔ 90% درستگی کی شرح کے ساتھ، یہ سرجیکل علاج اور ریڈیو تھراپی کی رہنمائی میں مدد کرتا ہے۔ یہ خاص طور پر ایسٹروسائیٹوما اور آئندہ ہونیوالی کھوپڑی کی فوسا رسولیوں، خاص طور پر دماغ سٹیم رسولی کی تشخیص کے لئے مؤثر ہے۔

PET اسکین (پازیٹرون اخراج ٹوموگرافی اسکین)

یہ شبیہہ سازی ٹیسٹ کی ایک قسم ہے جو کینسر زدہ خلیات کا بالکل ٹھیک سراغ لگاتی ہے۔ اس میں ایک رگ میں تابکار مادہ (سراغ رساں) کی ایک چھوٹی سی مقدار کا داخل کرنا شامل ہے۔ سراغ رساں مرض کا سراغ لگانے کے لئے جسم کی طرف سفر کرتا ہے۔ ثانوی رسولیوں کے لوگوں کے لئے یہ بہترین ہے کہ ابتدائی رسولیوں کا سراغ لگائیں۔

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

7. دماغ کی رسولیوں کے کیا علاج ہیں؟

علاج میں سرجری، ریدی ایشن تھراپی اور کیموتھراپی شامل ہو سکتی ہے۔ ڈاکٹرز انفرادی صورتحال کو موزوں بنانے کے لئے مخصوص علاج کریں گے۔ اگر مریض کی حالت شدید نہیں ہے تو علاج کا امکان زیادہ ہے اور سرجری کا خطرہ کم ہے، ڈاکٹر مکمل سرجیکل ہٹانے کا کام کرے گا۔ کچھ مریضوں کو سرجری کے بعد اس مرض کے دوبارہ لوٹنے سے بچنے کے لئے ایک مدت تک اضافی ادویات یا ریڈیو تھراپی کرانی ہو گی۔

علاج کے اختیارات میں شامل ہیں:

سرجری

سرجری رسولیوں کے لئے علاج کی ابتدائی صورت ہے۔ ڈاکٹر مریض کی کھوپڑی کو کھولے گا اور جہاں تک ممکن ہو دماغ کی رسولی کو ہٹا دے گا۔ کچھ صورتوں میں، رسولیاں دماغ کی حساس جگہوں کے قریب واقع ہوتی ہیں، جو سرجری کو خطرناک بناتی ہیں۔ ان صورتوں میں ڈاکٹر صرف اتنی رسولی کو ہٹانے کی کوشش کرتا ہے جتنا کہ محفوظ ہے۔ باقی حصوں کو ریڈی ایشن تھراپی یا کیموتھراپی کے ذریعے ہٹایا جائے گا۔

جیسا کہ کم از کم دخل انداز سرجری کی تکنیکس کو تیزی سے بہتر بنایا جاتا ہے، اس سے سرجنز زیادہ مؤثر اور محفوظ طریقے سے رسولیاں ہٹانے کے قابل ہوتے ہیں، جبکہ رسولیاں ہٹانے کی گنجائش کو وسعت دی جاتی ہے۔ یہ شفایابی کے امکانات کو بھی بڑھاتی ہے اور ضمنی اثرات کو کم کرتی ہیں۔

تابکاری تھراپی

تابکاری تھراپی رسولی کے خلیات کو ختم کرنے کے لئے اعلٰی انرجی کی شعاعیں استعمال کرتی ہے اور اردگرد کے تندرست خلیوں کو کم نقصان پہنچاتی ہے۔ حالیہ برسوں میں، ڈاکٹروں نے زیادہ اعلٰی درجے کی تابکاری تھراپی کا استعمال کیا ہے، جیسا کہ شدت معتدل کردہ تابکاری تھراپی ((IMRT، شبیہہ رہنمائی تابکاری تھراپی (IGRT) اور حجمی معتدل کردہ آرک تھراپی ((VMAT۔ وہ رسولی کے خلیوں کو اور عام اضافی بافتوں کو ختم کرنے کے لئے تابکاری کی مقدار میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

تابکاری تھراپی عام طور پر سرجری کے بعد کی جاتی ہے۔ کچھ صورتوں میں، اسے کیموتھراپی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ تابکاری تھراپی کے فوری خطرات سرجری کی نسبت کم ہیں۔ پھر بھی، کئی پیچیدگیاں ہیں جیسے ہائیڈروسفالس، بالوں کا گرنا، سر درد، متلی، قے، اور جلد سرخ اور متورم ہو سکتی ہیں۔

کیموتھراپی

کیموتھراپی کینسر کے خلیات کو ختم کرنے کے لئے ادویات کا استعمال کرتی ہے۔ عام ادویات میں ٹیموزولمائیڈ یا کارمسسٹائن، BCNU شامل ہیں۔ کیموتھراپی ادویات کو دہانی طور پر لیا جا سکتا ہے یا ایک رگ میں داخل کیا جا سکتا ہے تا کہ وہ دوران خون میں داخل ہو جائیں اور کینسر کے خلیات کو تباہ کرنے کے لئے گردش کریں۔ تاہم، وہ صحت مند خلیات کو بھی نقصان پہنچا سکتی ہیں اور ضمنی اثرات جیسے قے، چکر آنا، بالوں کا گرنا، تھکاوٹ اور انفیکشن کا سبب بن سکتی ہیں۔

کیموتھراپی کی ایک اور قسم کو سرجری کے دوران انجام دیا جا سکتا ہے۔ سرجن رسولی کو ہٹا دیتا ہے اور رسولی کی طرف سے چھوڑی گئی خالی جگہ میں کئی ویفرز رکھ دیتا ہے۔ وہ براہ راست کیموتھراپی ادویات دماغ میں خارج کرتی ہیں جو کینسر کے خلیات کو ختم کرتی ہیں۔ یہ ادویات کے دیگر حصوں میں پھیلنے اور اس طرح تندرست خلیات کو نقصان پہنچانے کے امکان کو کم کر سکتی ہیں۔

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

8. دماغ کی رسولی کی کیا پیچیدگیاں ہیں؟

دماغ ایک حیاتی عضو ہے۔ دماغ کی رسولیوں کی پیچیدگیاں المناک اثرات یا مستقل نقصانات لا سکتی ہیں جو جسمانی معذوریوں، کوما یا حتٰی کہ مریض کی موت کا سبب بھی بن سکتی ہیں۔

یہاں کچھ پیچیدگیاں ہیں جو ذہن میں ہونی چاہئیں:

- ادراکی اور منطقی صلاحیتوں کا کمزور ہونا، یاداشت کھو جانا
- اعصاب کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے بینائی، سماعت، سونگھنے یا بولنے میں مشکلات
- بے ہوشی
- فالج کا حملہ، بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری، نیچے کے دھڑ کا فالج
- ہارمون کا عارضہ، دماغی نخاعی سیال رسنا
- دورے پڑنا
- سرسام
- انفیکشن/وبائی مرض
- مثانہ اور آنتوں کے مسائل
- نمونیہ
- شخصیت میں تبدیلیاں

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

9. دماغ کی رسولیوں کے مریض خود کی دیکھ بھال کیسے کرتے ہیں؟

مریضوں کو سرجری کے بعد نوٹ کرنے کے لئے عارضہ، علاج کے اختیارات اور چیزوں کے بارے میں مزید جاننا چاہئیے، تاکہ وہ اس مرض سے نمٹنے کے لئے مزید پراعتماد ہوں گے اور زیادہ خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ انہیں خاندانی اراکین سے بھی ان کی حالت کے بارے میں کھل کر بات کرنی چاہئیے۔ ان کے ساتھ علاج اور تمام قسم کے انتظامات کے بارے میں بات چیت کریں۔ خاندانی اراکین سے جذباتی معاونت حاصل کرنا کافی مددگار ثابت ہوتی ہے۔

ہسپتال سے گھر جانے کے بعد، انہیں ڈاکٹرز سے باقاعدگی سے ملنا چاہئیے۔ ڈاکٹرز کو اس کا بغور معائنہ کرنے دیں، ان کی پیچیدگیوں کا علاج کریں، بیماری کے دوبارہ لوٹنے کا سراغ لگائیں اور خاطر خواہ علاج کا اطلاق کریں۔

رسولیاں یا علاج دماغی یا اعصابی افعال کاری کو نقصان پہنچا سکتے ہیں جس سے سماعت، بینائی یا جسمانی سرگرمیوں کی مہارت متاثر ہوتی ہے۔ لہذا، مریضوں کو جسمانی علاج، بات چیت علاج یا پیشہ ورانہ علاج، وغیرہ حاصل کرنا پڑ سکتا ہے۔ دوبارہ صحت یابی کی سلسلہ وار تربیت کے ذریعے، ایک مخصوص حد تک متاثرہ افعال کاری کی بحالی ممکن ہے۔

یہاں خود کی دیکھ بھال کے لئے کچھ تجاویز ہیں:

- ایک متوازن غذا کو برقرار رکھیں نشاط انگیز غذائیں کم کھائیں
- تمباکو اور شراب نوشی چھوڑ دیں
- باقاعدگی سے ورزش
- پرسکون رہنے اور ذہنی دباو کم کرنے کے بارے میں جانیں، جیسے موسیقی سننا
- خوش رہیں اور پُرامید رہیں

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved